47902 ـ دفن كے وقت كيا كہنا مسنون ہے

سوال

ميت كو دفن كرتے وقت كيا كہنا مسنون ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

قبر ميں ميت ركھنے والے شخص كے ليے مندرجہ ذيل كلمات كہنے مسنون ہيں:

" بسم الله وعلى سنة رسول الله ، يا : وعلى ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم "

اللہ تعالى كے نام اور رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم كى سنت پر، يا رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم كى ملت پر.

اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب ميت كو قبر ميں ركھتے تو يہ كہتے:

اور ايك روايت كے الفاظ ہيں:

كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم اپنے مردوں كو قبروں ركھو تو يہ كلمات كہا كرو:

" بسم الله وعلى سنة رسول الله "

اللہ تعالى كے نام سے اور رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم كى سنت پر.

اور ايك روايت ميں يہ الفاظ ہيں:

" وعلى ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم "

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر.

سنن ابو داود حدیث نمبر (3213) سنن ترمذی حدیث نمبر (1046) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (1550) مستدرك الحاكم حدیث نمبر (1353) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " احکام الجنائز " صفحہ نمبر (192) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مندرجہ ذیل حدیث عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کی بنا پر دفن سے فارغ ہو کر میت کی ثابت قدمی اور اس کی استغفار کے لیے دعا مانگنا مسنون ہے:

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میت کو دفنانے سے فارغ ہوجاتے تو وہاں کھڑے ہو کر کہتے:

" اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو، اور اس کی ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس وقت اس سے سوال وجواب ہو رہے ہیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3221) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احکام الجنائز صفحہ نمبر (198) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

(وقف علیہ) یعنی اس کی قبر پر کھڑے ہوئے.

(فقال استغفروا لاخیکم) یعنی اللہ تعالی سے اس کے لیے مغفرت طلب کرو یعنی اللھم اغفرلہ اے اللہ اسےبخش دے کہو.

(وسلوا لہ التثبیت) یعنی اللہ تعالی سے دعا کرو کہ وہ فرشتوں کو جواب دینے کے لیے اس کی زبان میں ثابت قدمی دے، یعنی یہ کہو: اللہ تعالی اسے قول ثابت میں ثابت رکھے.

(فانہ الان یسال) یعنی: اس وقت اس کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آکر سوال کر رہے ہیں، اور وہ استغفار اور ثابت قدمی کا بہت زیادہ محتاج ہے.

واللہ اعلم .